



فصل ششم در حرمت تعزیه

والله اعلم

سید زین محمد بن زین الدین

الحمد لله

مكتبة عفتي الثانية

اس آیت سے کیا ثابت ہوا (۱) پہلے تمام مہاجرین میں جس خلعاء اور بید دخل ہیں اور انصاف اور دنیا فاقیت ان کے شرعی اور باعدار اور ان کی لائق پر چلنے والے سب کے سب اپنی اور دائمی طور پر پیشی ہیں (۲) یہ کہ اللہ ان سے واضح ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی (۳) ان فانیست ان کی تقلید اور باعدار و درست چیز صحیح ہے (۴) ان سے ناراض رہنا شرعاً حرام ہے (۵) ان کی زندگی پاکیزہ کسی وجہ سے قابل اعتراض نہیں (۶) ان کے طریقے کی مخالفت جنت سے محروم رہنے کی دلیل ہے (۷) ان کی پیروی و اتباع کی ترغیب ہے۔

(٢) لِلْفَقْرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَسْعَوْ
فَصَلِّا مِنْ أَلْفِهِمْ وَرِشْوَانًا وَيَصْطَرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَلَيْسَ
هَٰذَا الصَّادِقُونَ

غفیدت کا مال ایسے فقرا کے لئے ہے جنہوں نے اسلام کی خاطر ہجرت کی اور اپنے گھر و اولاد سے اُن کو نکال دیا اور عاملت اُن کی یہ ہے کہ وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا چاہتے تھے اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے تھے اور ان کی ہر زندگی محض خلوص سبحانی میں تھی۔

٣٥، وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يَمْشُونَ مِنْ حُلَجٍّ إِلَيْهِمْ وَلَا فَرْقَ فِي صُدُوقِهِمْ حَاجَةٌ بِمَا أُوتُوا وَيُؤْتُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقِ شَعْنَهُ فَإِنَّا لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُ سَائِرَ ذُنُوبِهِ وَأَن يَرُدَّ بِنُكْحَانِهِ أَوْلَادَهُ وَمَنْ يَقْرَأْ فَلْيُحَرِّمْ لَكُمْ وَهُوَ حَسْبُكُمْ وَأَلْبَسَكُمْ عَلَيْهِمَ الْإِثْمَ وَالْكَفَالَ إِنَّ اللَّهَ فَاعِلٌ بِمَا تُشَايَرُونَ

اور مالی غنیمت ان لوگوں کے واسطے ہے کہ وہاں جہین سے پہلے انہوں نے ہجرت اور ایمان کی جگہیں اپنی سکونت، غنایاں کی اور وہاں پہلے شخص سے جو دین کی خاطر ان کی طرف ہجرت کرتے ہوئے جاتے، انتہائی محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو عطا ہوتا ہے اس میں حسد نہیں کرتے بلکہ اس پر راضی ہو جاتے ہیں۔ البتہ انکی حاجت پر ہونا جہین کی حاجت کو مقدم سمجھتے ہیں اور اپنے حصہ

کا ایشیا کر دینے ہیں اور ہر وہ شخص جو طبعی جبل سے محفوظ رہا وہ قطعی طور پر

فلاح یافتہ ہے۔“

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ
سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ
رَؤُوفٌ رَحِيمٌ

اور مالی غنیمت ان لوگوں کے لئے ہے کہ جاہلین اور انصار کے بعد اسے کہتے ہیں اسے ہمارے دو گار ہمارے تو بخش ہے ہم کو اور ہمارے عہدیتوں کو کہتا ہے پہلے یہاں سے شرف جو اسے ہمارے دل میں ان کی طرف سے کہتا اور عدالت و انکار و لوگ ایمان لائے ہیں یعنی یہ پہچانے والے انصار اور جاہلین اور دیگر صحابہ کے ہمیں دعا سے خبر کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ حق تعالیٰ ہمارا دل ان حضرات کے حسد و کینہ سے پاک صاف رکھے، ہمارے پروردگار حق پر کرتو راہنما ہیں اور رحمت کرنے والا ہے یعنی ہماری دعا قبول فرما

(۲) قسم اول میں بیان ہوا کہ مال غنیمت ایسے مسلمان فخر و مباہرین کو دیا جاتے ہیں جو

بلا وہ اپنے گھروں اور مالوں سے نکال دیا۔ جبکہ مکر معظمہ سے جہا جبرین کو نکال دیا۔ (۱)
(۲) جلا وطنی حضن دین کی خاطر ہوئی (۳) یہ جہا جبرین اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے دیوانی تھے اور اللہ اور اس کے رسول کے دین کی مدد کرتے تھے اور یہ جہا جبرین حتیٰ اور قطعی طور پر سچے ہیں (۴) اس میں ترغیب ہے کہ ہجرت اسی طور پر مفید ہے اور اس قسم کے سچے لوگوں کی پیروی موجب نجات ہے (۵) ان کی مخالفت غضب الہی کی موجب ہے اور آخرت کی نعمتوں سے محرومی کی علامت ہے۔
(۶) خلفاء مارے جب یہ چرک ان جہا جبرین میں داخل ہیں لہذا ان کی پیروی نجات کی مستحکم شکل ہے۔

(۴) قسم دوم میں بتایا گیا ہے کہ مالِ غنیمت ان کو دینا چاہیے جنہوں نے ہمارے

سے قبل مدینہ طیبہ کو ہجرت اور ایمان کی جگہ بنا رکھا تھا انصاری مدینہ مدہ اور
یہ لوگ مہاجرین سے دلی محبت رکھتے ہیں (۹۵) یہ لوگ مہاجرین کی ضروریات زندگی کو
ہر اعتبار سے مقدم رکھتے ہیں (۱۰۰) اپنے حقوق بھی مساوات مہاجرین کو دے
دیتے ہیں اور ہر وہ شخص جو کہ خدا اور رسول سے اپنے سینہ نہ پاک رکھے دینی فلاح
پا لینگا (۱۱) ان کی پیروی موجب نجات اور ان کی مخالفت عذاب الہی کو دعوت
دیجاتا ہے (۱۲) اور شہادتیں نشر ہے کہ جو مہاجرین اور انصار کے بعد
آئیں گے ان کی اوصاف کریمہ یہ ہیں کہ کہیں گے اے پروردگار مالے گناہوں کو
معاف فرما اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی معاف ہیں جو ہم سے قبل تحصیل ایمان
یقین میں ہم سے سبقت لے گئے (۱۳) اور ہمارے دلوں میں ان کی نسبت کسی
قسم کا حسد و کینہ نہ ڈال بلکہ ہمارے دل کو ان کی محبت سے لبریز کر دے (۱۴) اسے
ہمارے پروردگار بلاشبہ تو بڑا مہربان اور رحمت کرنے والا ہے

برادران عزیز! آیات مندرجہ بالا کے ترجمے سے آپ نے خیال فرمایا کہ اللہ
تبارک و تعالیٰ نے مہاجرین و انصار رضی اللہ عنہم کی کس وضاحت سے اوصاف
عالیہ ارشاد فرمائی ہیں کہ وہ صحیح معنی میں ایمان دار تھے، اللہ اور رسول کی رضا ان
کا معیار زندگی تھا، باہمی ہر طرح کی دشمنی سے ان کے سینے پاک تھے، بھائی
پنائی تھے، وفادار بنا کر جو جملہ تھے، عدل و انصاف کے پیکر تھے، ایک دوسرے کی
فلاح و بہبود کیلئے دست و پا باندھتے تھے، ان کی راست قدمی شان بذلت تھا
ان کی محبت اور اتہار و دخل جنت اور جہنم ابھی کا پیش خیمہ ہے ان کی مخالفت
و عدالت ہر طرح کی بیروبرکت سے صحت بخرومی ہے، اللہ سبحانہ ہم سب کو قرآن
مجید پڑھنے اور اس پر چلنے اور اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا
فرمائے۔

فضائل خلفاء الراشدين رضی اللہ عنہم

ابو بکرؓ عمرؓ عیسیٰؓ اور رسولوں کے سوا اہل جنت کے اگلے پچھلے تمام درمیان
عمر کے لوگوں کے سردار ہیں۔ (ترمذی) اور مسند امام احمد میں ہے کہ نو جوانان
جنت کے بھی سردار ہیں۔ عثمان بن عفانؓ بنو نہیا و آخرت میں میرے دوست ہیں
اس کو ابو بکرؓ نے راجع کیا ہے، اے علیؓ تو نہ دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے تو فرمایا
حضرت علیؓ نے منقول ہے جو جو کو ابو بکرؓ اور عمرؓ پر فضیلت دیکھا میں اس کو
مفتی کی حد تک فرماؤں گا۔ (روایت کشی و دیگر) فرمایا ابو بکرؓ نے ان سے ہوں اور
ابو بکرؓ دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہیں۔ (رفو و سلمی) فرمایا عثمانؓ دنیا و آخرت
میں میرے بھائی ہیں (ابو نعیم) فرمایا عیسیٰؓ اشرے بن عمرؓ کی زبان اور دل پر
کمر دیا ہے۔ (ترمذی) اور تقریباً چھ بیس احکام شریعی میں آپ کی رائے دہی کے
مطابق ہوئی۔ فرمایا اے علیؓ تم میرے لئے ایسے جو بیعت رسولی کے لئے بارون تھے۔ مگر
میرے بعد کوئی نبی نہیں مسلم) فرمایا ابو بکرؓ میرا رے اور یہ لقب ان کو اللہ تعالیٰ
نے قرآن میں عنایت فرمایا ہے اور یہ انوس غار ہے سب کھڑکیاں اور جو جہیں ہیں
مذکورہ دو کھڑکیاں کی رستے دو۔ (عبد اللہ بن احمد) فرمایا میں شہاب طین النجی ہیں
کو دیکھتا ہوں کہ عمرؓ کے سامنے سے بھاگ جاتے ہیں (ترمذی) فرمایا میں بھگت کا گھر
ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہے (ترمذی) فرمایا بنی نہیر بعد عثمانؓ انصاری کے ساتھ
ہے جہاں وہ عمرؓ (ترمذی) فرمایا میں نے عثمانؓ کا علاج کم کلوشم سے نہیں کیا مگر کسب
و حی آسانی۔ فرمایا اللہ تعالیٰ ہر وہ عرفہ عوام اپنے ملاکہ پر فخر کرنا ہے اور عمرؓ بن الخطابؓ
برخود شان اور آسمان میں کوئی فرشتہ نہیں جو عمرؓ کی توفیق نہ کرنا ہوا اور میں پرایا
کوئی شیطان نہیں جو عمرؓ سے بھاگتا ہو۔ (ابن عساکر) فرمایا جنت میں ہر نبی کا
رفیق ہے اور میرا رفیق جنت میں عثمانؓ ہے (ترمذی) فرمایا میں کا دلی و مددگار
ہیں ہوں اس کا دلی و مددگار علیؓ ہے۔ (احمد و ترمذی) فرمایا کجب عرش اسام

میں پوچھتے ہیں، تو جلد سے خدا اصحاب سب پیغمبروں کے کہ کفار کی تکذیب کے وقت ان لوگوں نے انبیاء کی تصدیق کی اور ان پر ایمان لائے۔ ان کو تو مغفرت اور رضامندی کے ساتھ یاد فرما اور اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت باقی سب پیغمبروں کے اصحاب پر ہے اور جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام سزا دینا ہے، اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سب اصحاب باقی سب پیغمبروں کے اصحاب کے سردار ہیں اور اس واسطے ان کے میں جناب کا ذکر انعام میں نے خاص طور پر یہ عارفائی لئے خدا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نہایت فائز فرما اور ان لوگوں کو مغفرت و خوشی کے ساتھ یاد فرما اور وہ صحابہ جنہوں نے حضور علیہ السلام کے ساتھ بھی محبت رکھی اور حق صحبت بجالائے اور وہ لوگ کہ انہوں نے حضور علیہ السلام کی مدد میں اپنا مال و جان بہتر طور پر صرف فرمایا اور حضور علیہ السلام کو اپنے درمیان لے لیا اور دشمنوں کے شر سے حضور علیہ السلام کی محافظت کی اور آپ کی خدمت کی اور آپ کی خدمت میں حاضر ہونے میں جلدی کی اور آپ کی دعوت اسلام کو جلد قبول کر لیا۔ اور حضور علیہ السلام کا کلمہ اور دین ظاہر کرنے میں اپنی عورتوں و بچوں کو چھوڑ دیا، یعنی ہجرت کی، اللہ کیلئے اور کوئی دنیاوی غرض نہ تھی۔ اور استحکام دین کے لئے اپنے باپ داداؤں کے ساتھ اور لوگوں کے ساتھ جنگ و جدال کی اور حضور علیہ السلام کی مدد کی اور جوہر خدمت وہ لوگ کفار پر غالب آ گئے۔

ما ظہر بینکم ! اذنی عقل والا بھی جانتا ہے کہ یہ جو عہد بالا اوصاف جمیع صحابہ کے ہیں جو کہ ہمارے ہیں اور انصار کا مجموعہ ہے سب نے مل کر آپ کی مدد کی اور آپ سے لڑے استحکام اسلام کے لئے ہر طرح کی قربانی میں پیش پیش تھے، یہ نہیں کہ صحابہ سے صرف دو چار کے واسطے میرا کام سرانجام پائیا اور یوں کہا جائے کہ صرف مقداد جابر ابوذر سے فتوحات اور انتکامی حدود حاصل ہوئیں۔
تاریخ شاہد ہے کہ غزوہ بدر میں ۳۱۳ صحابی حاضر ہوئے اور جنگ اعدہ ہزار صحابی

موجود تھے اور جنگ جین میں بارہ ہزار صحابی تھے اور مکہ میں تیس ہزار ایسے ہی اکثر غزوات میں ہزاروں صحابی موجود تھے اور سب کے سب مصروف مدد و نصرت میں رہتے اور سب کو مجموعی طور پر غلبہ حاصل ہوتا تھا۔

تفصیل یہ کہ امام زین العابدین کا مسلک یہ ہے کہ سب صحابہ کی مغفرت ہوئی اور سب صحابہ پر ہشتی ہیں اور لائق مدح و ثنا انہوں نے حضور علیہ السلام کے ارشادوں پر اپنی جانوں اور مالوں کو صرف کر دیا ان کے خلوص و صحیح جذبات کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا اور ان کی مغفرت کا اعلان فرمایا اور ابدی طور پر اپنے عباد رحمت میں ان کو ٹھکانا عطا فرمایا اور ان کی اتباع کی ترغیب دی ان کے نظریات کو سراہا اور ان کی شان امتیاز کا اظہار کیا حضور علیہ السلام نے ان کی خلعتا زخامت کو پسند فرمایا ان سے راضی ہوئے اور ابدی طور پر صحابہ طیبہ ہر مدیہ سے مالا مال ہونے کا مشرودہ سنایا اور ان کے قول و فعل کو جنت اور باعث نجات قرار دیا۔ ان کی محبت کو ایمان اور ان کی عداوت کو کفر و انفاق بنایا یہ طرح سے ان کے روابط کو نظر استعسان و کجھا۔

اللہ تعالیٰ سب صحابہ کو قرآن مجید اور حدیث شریف اور اقوال احمدہ و بدیلت پر چلنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین ثم آمین

فہرست مضامین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵	خطبہ وسبب البیاض	۲۲	قرآن مجید میں ماتم کا حکم اور شہداء کی زندگی
۶	کتاب ابن سنت میں سے مدد کی گئی ہے	۲۵	شیخین شریعت سے ماتم کا حکم اور ہمیں جہنم
۷	کتب ابن شریعت	۲۹	حیثیہ میں شہداء کی زندگی
۸	متنبہ ضروری	۳۲	احادیث میں ماتم کا حکم
۹	کتب شیعہ اعراف شیعوں پر الزام ہیں	۳۸	حضرت علی رضی سے ماتم کا حکم
۱۰	الاستفاد	۴۱	حضرت امام حسن و امام حسین سے ماتم کا حکم
۱۱	الکتاب البیاض	۴۲	حضرت امام زین العابدین سے ماتم کا حکم
۱۲	الغافر بیعت کی تشریح	۴۳	حضرت امام جعفر صادق سے ماتم کا حکم
۱۳	ماتم کے معنی	۴۴	علماء کرام سے ماتم کا حکم
۱۴	جوز کے معنی	۴۵	ماتم مردہ کا حکم
۱۵	فرج کے معنی	۴۶	خلاصہ ارشادات مذکورہ بالا
۱۶	ندبہ کے معنی	۴۷	شرعیہ میں سیاہ اور قہنی لباس کا حکم
۱۷	لوحہ کے معنی	۴۸	سیاہ لباس نزعی لباس ہے
۱۸	بجاء 'دلیل' تعزیمت	۴۹	سیاہ لباس خدا کے دشمنوں کا لباس ہے
۱۹	تعزیمت مردہ کا تعزیمت امام حسین	۵۰	اور اس میں نماز سکرو ہے
۲۰	تعزیمت روحانی امام حسین	۵۱	مردہ کا ماتم کی استیفاء
۲۱	تعزیمت جسمانی امام حسین اور تعزیمت مردہ	۵۲	شرعیہ میں پاکیزہ تعزیمت مردہ لینے
۲۲	تعزیمت کی مردہ استیفاء	۵۳	نزعی جسمانی کا حکم
۲۳	زیارت 'شہادت' حکم کا نتیجہ اور اس کے	۵۴	نماز پڑھنے سے عاشرہ کے سب
۲۴	کے باج طریقیہ اور شرعی کے انکار کا نتیجہ	۵۵	علی خلیفہ ہو جانے ہیں

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۶	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۵۶	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۵۷	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۵۷	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۵۸	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۵۸	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۵۹	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۵۹	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۶۰	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۶۰	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۶۱	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۶۱	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۶۲	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۶۲	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۶۳	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۶۳	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۶۴	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۶۴	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۶۵	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۶۵	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۶۶	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۶۶	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۶۷	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۶۷	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۶۸	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۶۸	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۶۹	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۶۹	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۷۰	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۷۰	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۷۱	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۷۱	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۷۲	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۷۲	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۷۳	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۷۳	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۷۴	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۷۴	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۷۵	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۷۵	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۷۶	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۷۶	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۷۷	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۷۷	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۷۸	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۷۸	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۷۹	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۷۹	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۸۰	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۸۰	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۸۱	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۸۱	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۸۲	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۸۲	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے
۸۳	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے	۸۳	عقبنی سے مراد شہداء و شہدائے امام ہے

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱۴	دلیل ۱۴۰ حضور علیہ السلام کے دھماکے	۱۳۷	تقیہ وغیرہ کا اظہار خلاف شرع ناجائز
۱۱۹	برلمان پر صحابہ کرام کے رونے اور ماتم کیا	۱۳۳	کر بلا میں امام حسین کے مقابلہ میں
۱۲۴	جواب پانچ طرح بیوقوف پر۔	۱۳۳	سب حضرات شیعہ تھے
۱۲۵	صحابہ کرام کا حضور علیہ السلام کے	۱۳۴	مستغرق غلو طیشیان اہل کوفہ
۱۱۹	وصال پر انفرادہ رشتہ ہونا	۱۳۴	خطوط موصولہ کی تعداد
۱۲۵	دلیل ۱۴۰ غزوہ احد میں حضرت	۱۳۵	سایمان جنگ حضرت امام حسین کے
۱۲۶	غزوہ حضور علیہ السلام نے ماتم کیا	۱۳۵	ہجیرے بعد حضرت امام مسلم کی کوثر کوثر
۱۲۶	حضور علیہ السلام کا حسین میں بردہ ہونے	۱۳۵	حضرت امام مسلم کا مرد و کوفہ اور
۱۳۲	مذہب تبار اور اسی کو جائز قرار دیا	۱۳۵	شیعیان کوفہ کی تعداد و جمعیت
۱۳۶	نوبہ و ماتم منوع و مملوع قرار دیا گیا	۱۳۷	حضرت امام حسین کی کوثر کوثر
۱۲۸	دلیل ۱۴۰ حضرت عمر نے اپنے بیٹے ابو سلمہ	۱۳۷	حضرت مسلم شہادت اور شیعہ ایمان
۱۲۸	پر ماتم کیا جواب دو طرح پر۔	۱۳۷	کوثر کے کی غداری
۱۲۹	دلیل ۱۴۰ حضرت عمر کا عمل شریعت	۱۳۸	حضرت امام کا بلا میں کثیف قرار ہونا
۱۲۹	کے موافق تھا۔	۱۳۹	کر بلا میں امام حسین کو شہید
۱۳۰	جو حد شیعہ ماتم کی نمانت پر	۱۳۹	کرنے والے سب شیعہ تھے
۱۳۰	دلائل کوئی تین وہ منوع ہیں	۱۴۱	شیعیان کوفہ پہ و نالائے آنکریوں
۱۳۰	دلیل ۱۴۰ ہجرت کی وجہ سے ماتم کرنا جائز	۱۴۱	حضرت امام حسین کو شہید کیا؟
۱۳۰	ہے اور حضرت امام حسین کا جوارات غیر	۱۴۲	اور اس کی تین صورتیں
۱۳۰	نہی ماتم کیا جواب چار طریقوں سے	۱۴۲	تقیہ کیا شے ہے۔
۱۳۰	قرآن مجید کے خلاف ہجرت کا اظہار ناجائز	۱۴۲	شیعہ مذہب میں نوحہ تقیہ ہے۔
۱۳۲	دلیل ۱۴۰ درود منڈل کے رد و غلطی	۱۴۲	تعریف تقیہ کہ وہ جھوٹ ہے۔
۱۳۲	فراموشی اور غلط فہمی کے ماتم جائز ہے	۱۴۲	تقیہ کی اہمیت اور اس پر جواب
۱۳۲	قرار دیا گیا ہے جواب تین طرح پر		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۳۵	تقیہ شیعہ کا حسن جھوٹ ہے کی نسبت	۱۳۷	تقیہ وغیرہ کا اظہار خلاف شرع ناجائز
۱۳۶	امہ کی طرف انفرادہ ہے۔	۱۳۳	کر بلا میں امام حسین کے مقابلہ میں
۱۳۶	تقیہ شیعہ کا قابل عمل ہے۔	۱۳۳	سب حضرات شیعہ تھے
۱۳۸	مقبول تقیہ میں غلط فہمی کا اثر	۱۳۴	مستغرق غلو طیشیان اہل کوفہ
۱۳۸	شرعی طور پر تقیہ کی حقیقت کا خلاصہ	۱۳۴	خطوط موصولہ کی تعداد
۱۳۸	تقیہ شیعہ جھوٹ پر کئی عمل	۱۳۵	سایمان جنگ حضرت امام حسین کے
۱۳۸	مقبول اور واجب حجت نہیں	۱۳۵	ہجیرے بعد حضرت امام مسلم کی کوثر کوثر
۱۴۰	شیعہ حضرات اور اہل بیت کی نظروں میں	۱۳۵	حضرت امام مسلم کا مرد و کوفہ اور
۱۴۰	قرآن و حدیث کی روشنی میں	۱۳۵	شیعیان کوفہ کی تعداد و جمعیت
۱۴۰	کفر و نفاق کے اوصاف ہیں	۱۳۷	حضرت امام حسین کی کوثر کوثر
۱۴۱	شیعہ اہل بیت کے منکر ہیں	۱۳۷	حضرت مسلم شہادت اور شیعہ ایمان
۱۴۱	مقبول اور بیکار شیعہ یکساں نہیں	۱۳۷	کوثر کے کی غداری
۱۴۱	شیعہ اہل بیت اور اہل اللہ کے دشمن ہیں	۱۳۸	حضرت امام کا بلا میں کثیف قرار ہونا
۱۴۱	اذن میں دلی اللہ وہی باروں اللہ	۱۳۹	کر بلا میں امام حسین کو شہید
۱۴۱	وینہ و کربلا کے اہل و عیال و عیال شیعہ	۱۳۹	کرنے والے سب شیعہ تھے
۱۴۵	کیا شیعہ کربلا باعث فخر ہے۔	۱۴۱	شیعیان کوفہ پہ و نالائے آنکریوں
۱۴۵	افعال شیعہ کا استعمال اور اس کے معنی	۱۴۱	حضرت امام حسین کو شہید کیا؟
۱۴۷	شیعوں کا اصلی اور خدائی نام	۱۴۲	اور اس کی تین صورتیں
۱۴۷	شیعوں کا اصلی لقب رضی خدا جو	۱۴۲	تقیہ کیا شے ہے۔
۱۴۷	عطی اہل بیت	۱۴۲	شیعہ مذہب میں نوحہ تقیہ ہے۔
۱۴۷	لفظ شیعہ صمد و امام حسین	۱۴۲	تعریف تقیہ کہ وہ جھوٹ ہے۔
۱۴۷	معنی میں استعمال نہیں کیا گیا	۱۴۲	تقیہ کی اہمیت اور اس پر جواب

صفحہ	صفحہ وار	صفحہ	مضمون
۱۵۸	دوسری شہادت امام حسین کے بعد	۱۵۸	کسی گروہ پر لفظ شیعہ و ائمہ کی نسبت
۱۵۹	اتمہ کے نزدیک کوئی خلع نہیں	۱۵۹	حضرت علی کے نزدیک امیر مومنین
۱۶۰	حضرت علی و حضرت عقیل	۱۶۰	صحابہ اور ائمہ اہل بیت کا مذهب ایک تھا
۱۶۱	صديق لکڑی کی ہیت کی	۱۶۱	امنا عشر پر اور ائمہ کی نسبت
۱۶۲	حضرت امیر کو تینوں شیعہ نے	۱۶۲	لقب اہل سنت و جماعت کا ثبوت
۱۶۳	وقت اٹھان سید عقیل	۱۶۳	حضرت علی کے متعلق الفاظ و تعریض
۱۶۴	دلیل علا حضرت شاہ علی العزیز	۱۶۴	ناجائز ہے
۱۶۵	سے قائم کا جواز اہل بیت میں	۱۶۵	شیعہ کہتے ہیں اہل سنت و جماعت
۱۶۶	حضرت ملا احمد رومی سے قائم کا جواز	۱۶۶	کے حق ہونے کی تصریح موجود ہے
۱۶۷	جواب ایک طرح پر	۱۶۷	امیر اہل بیت سب سے مذہب تھے
۱۶۸	مولوی عبدالحی سے قائم کا جواز جواب	۱۶۸	حضرت علی کے نزدیک صحابہ کرام
۱۶۹	تین طرح پر	۱۶۹	کی خلافت حق ہے
۱۷۰	عقیدہ شہادت کی کافیت کی	۱۷۰	صحابہ کرام حضرت علی کی نظر میں
۱۷۱	ایک اعتراض کا جواب	۱۷۱	امیر اہل بیت اور شاہ کرم جیسی ہیں
۱۷۲	دلیل علا قائم مگر ہر ایک دانی	۱۷۲	دلیل علا اور جواب تین طور پر
۱۷۳	جائز ہے اور ہر ایک طریقوں پر	۱۷۳	تینوں کو قرین تسلیم کرنا صحیح ہے
۱۷۴	دلیل علا حدیثوں سے کو حصر قائم	۱۷۴	اور جو کہہ گا دلیل ہوا
۱۷۵	ثابت ہے جواب تین طرح پر	۱۷۵	شیعیہ و اہل بیت کی شہادتیں
۱۷۶	دلیل علا قادیانی عالمگیر سے	۱۷۶	ان کے اسلام کو ثبوت نہیں ہوا
۱۷۷	تقریب کا ثبوت جواب چار طرح پر	۱۷۷	شیعیوں کا دواغیر مقرر ہونا
۱۷۸	دلیل علا یہ شہادتیں و دلیل	۱۷۸	ایک دفعہ شیخ علیہ السلام کے وصالی پر
۱۷۹	جواب چار طرح پر	۱۷۹	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۰۱	تقریب کو دہرے تعین علیہ السلام کی	۲۰۱	یادگار بصورت تقریب ضروری ہے
۲۰۲	طرح کیا دو وجہ سے غلط ہے	۲۰۲	فائدہ علا ذریعہ عظیم سے مراد کی
۲۰۳	دلیل علا تقریب کو تقریب و	۲۰۳	شہادت ذکر تعین علیہ السلام کی جواب
۲۰۴	بہر ادا کی وغیرہ سے تقریب کا ثبوت	۲۰۴	تین طرح پر
۲۰۵	دلیل علا بخاری و دیگر سے تقریب	۲۰۵	فائدہ علا شہادت امام سے رسول
۲۰۶	کا ثبوت جواب بارہ طرح پر	۲۰۶	کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات کی
۲۰۷	دلیل علا محل احمدی سے تقریب کا	۲۰۷	تعمیل ہوئی جواب تین طرح پر
۲۰۸	ثبوت اور جواب دو وجہ پر	۲۰۸	فائدہ علا شہادت امام سے اسلام کو
۲۰۹	دلیل علا حدیث سے تقریب کا	۲۰۹	فائدہ علا جواب دو طرح پر
۲۱۰	ثبوت جواب دو طرح پر	۲۱۰	فائدہ علا شہادت امام سے شیعوں
۲۱۱	دلیل علا شہادت امام کے بعد	۲۱۱	کو فائدہ پہنچا جواب بارہ طرح پر
۲۱۲	مختلف آثار و ظاہر ہونے سے قائم کا	۲۱۲	تقریب کی شرعی و عقلی حرمیت کے بعد
۲۱۳	ثبوت اور اس کا جواب	۲۱۳	اس کا جواز کیا؟
۲۱۴	دلیل علا عیسائی عورتیں حضرت	۲۱۴	شیعہ حضرات ضروریات دین کے منکر
۲۱۵	عیسیٰ علیہ السلام کے گدھے کی تعظیم	۲۱۵	ہیں
۲۱۶	کوئی ہیں اپنا جواز ضرور امام کی نفس	۲۱۶	شیعہ کتب سے شیعہ حضرات کا ضبط
۲۱۷	سے جائز تعظیم ہے اور جواب	۲۱۷	دین سے منکر ہونے کا ثبوت
۲۱۸	دلیل علا تقریب سے غیر مسلموں پر	۲۱۸	اہل اسلام اہلسنت کو شیعہ شہادت
۲۱۹	ایک وجہ پڑتا ہے	۲۱۹	پہلی زبان سے کافر کو خود اسلام سے
۲۲۰	دلیل علا ۲۳ مزعمی فوائد شہادت	۲۲۰	خارج ہو گئے
۲۲۱	اور ان کے جوابات شہادت امام	۲۲۱	یا ایسے غالی شیعہ حضرات کی توبہ
۲۲۲	میں بہت فائدہ سے ہیں لہذا اس کی	۲۲۲	قبول ہو سکتی ہے

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۲۰	کمال الوہیت کا انکار	۲۱۰	شیعہ عورت کا نکاح غیر شیعہ اور
۲۲۱	ختم نبوت کا انکار	۲۱۱	سنی سے حرام ہے
	شیعہ اور رافضیوں کے متعلق		کیا سنی عورت کا نکاح رافضی
۲۲۲	سلف صالحین کے ارشادات	۲۱۲	شیعہ سے ہو سکتا ہے ؟
۲۲۳	فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم		حضرات اہل بیت اور ادا بیت کرام
۲۲۴	فضائل خلفاء اربعہ رضی اللہ عنہم	۲۱۳	اہل سنت و جماعت کی فطرتیں
۲۲۵	فضائل اہل بیت رضی اللہ عنہم		شرعی طور پر کون سے بہرہ مستحق
۲۲۶	انہ کرام کے فضائل	۲۱۴	عزت ہیں
۲۲۷	مصنف کی دیگر تصانیف	۲۱۵	بجائے تعزیر اور کیا کرنا چاہیے
۲۲۸	فہرست مضامین	۲۱۶	روئے عام شورہ کے فضائل و حکام
	تمت بالجیسر	۲۱۷	فرقہ شیعہ رافضیہ کے بعض عقائد

۱۷ B114